منجنیق سنگ باری سے حجر اسود کئی ٹکڑے ہوگیا۔ ابن زبیرؓ نے ان ٹکڑوں کو چاندی کے حلقہ میں جمع کر دیا۔ یہ پتھر حضرت "ابراہیم" علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں کا نصب شدہ ہے۔ اس لئے متبرک ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بوسہ دیا ہے۔ صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ ائمہ مجتہدین و مفسرین اور رہبر قرآن کے اولیاء اللہ اور صلحائے امت نے اسکو بوسہ دیا ہے۔ اور قیامت تک زائرین حرم اسے بوسہ دیتے رہیں گے، کتنی خوش بختی اور بلند اقبالی ہے۔ کہ انبیاء کرامؑ اور صحابہ وتابعین کی بوسہ گاہ کو بوسہ دیا جائے جو درحقیقت ان کے مطہر و مقدس ہونٹوں کو بوسہ دینے کے مترادف ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ. كَانَ اَبْيَضَ مِنَ اللَّبَنِ سَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِيْ آدَمَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "حجر اسود" دودھ سے زیادہ سفید تھا جبکہ اسے آسمان سے اتارا گیا تھا۔ بنی آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر ڈالا۔

عَنْ اِبْنِ عُمَرَؓ اَنَّ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَالْمَقَامَ الْاِبْرَاهِيْمِيَّ يَاقُوْتَتَانِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ "حجر اسود" اور "مقام ابراہیم" دونوں جنتی یاقوت ہیں۔

....

قاضی عیاض فرماتے ہیں:

اَنَّ النَّبِيَّ (صلی اللہ علیہ وسلم) قَالَ مَنْ دَعَا عِنْدَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ اِسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَاءَهُ۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص بھی حجر اسود کے آغوش میں اللہ تعالیٰ سے مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ اسکی دعاؤں کو قبول فرمائیگا

یہ بھی منقول ہے کہ یہ پتھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا دست راست ہے۔ اپنے بندوں سے اسکی وساطت مصافحہ فرماتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے اس پتھر کو بوسہ دیتے وقت فرمایا تھا:

وَاللّٰهِ اِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ. لَوْلَمْ يُقَبِّلْكَ النَّبِيُّ (صلی اللہ علیہ وسلم) لَمَا قَبَّلْتُكَ

خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ آپ ایک سیاہ پتھر ہیں، نہ کسی کو نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اگر حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا بوسہ نہ لیتے تو آج میں آپ کا بوسہ نہ لیتا۔

"اِتْحَافُ السَّعَادَةِ" میں حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ اِنَّهُ يَنْفَعُ وَيَضُرُّ۔ کہ یہ پتھر نفع ونقصان